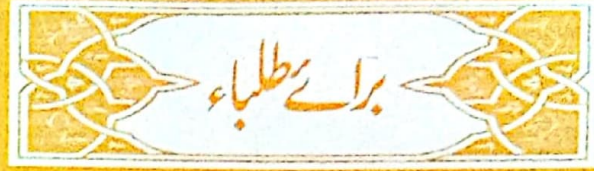


تنظیم المدارس اسلامیہ پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

سوالیہ
پرچہ
کے ساتھ



نورانی گائیڈ

حل شدہ پرچہ جائزہ

درجہ خاصہ

1



منشی محمد حارث شمس الدین نورانی دامت برکاتہم العالیہ

تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية الخاصة (ایف اے)

سال اول برائے طلبہ سال ۱۴۴۲ھ / 2021ء

پہلا پرچہ: ترجمہ قرآن و حدیث

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

حصہ اول..... قرآن مجید

سوال نمبر ۱: درج ذیل آیات میں سے پانچ آیات کریمہ کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں؟

(۵۰=۱۰×۵)

۱- وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ
وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَسِقُونَ ۝۲- وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ فَعَقَرَهُ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ
سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۳- مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ اسْرِي حَتَّىٰ يَتَخَنَّ فِي الْأَرْضِ ۚ تَرِيدُونَ عَرَصَ
الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۴- وَقِيلَ يَا رَأْسُ ابْلَعِي مَاءَكَ وَيسَمَاءُ أَقْلَعِي وَغِيصَ الْمَاءِ وَفُضِيَ الْأَمْرُ
وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝۵- قَالَ يَبْنَىٰ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ
لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝۶- وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنَّ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ الشُّوَاءَ
وَالْفَحْشَاءَ ۚ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ۝۷- دَعَوْهُمْ فِيهَا سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَتَجِيتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۚ وَاجِرُ دَعْوَاهُمْ أَنَّ الْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

۸- وَقَالَ الْمَلِكُ اَتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ اِلَى رَبِّكَ فَسْئَلُهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ اِنَّ رَبِّي يَبَكِّدِهِنَّ عَلَيْمٌ ۝

دوسرا حصہ..... ریاض الصالحین

سوال نمبر 2: درج ذیل احادیث میں سے پانچ احادیث پر اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں؟ (۵×۸=۴۰)

۱- عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال یسلم الراكب علی الماشی والماشی علی القاعد والقلیل علی الكثير والصغیر علی الكبير .

۲- عن حفصۃ رضی اللہ عنہا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کان یجعل یمینہ لضعفائہ وشرابہ ویجعل یسارہ لماسوی ذالک .

۳- عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان من اشرف الناس عند اللہ منزله یوم القیامۃ الرجل یفضی الی المرأۃ وتفضی الیہ ثم نشر سرھا .

۴- عن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان طول صلاۃ الرجل وقصر خطبہ من فقهہ فاطیلوا الصلوۃ واقصروا الخطبۃ .

۵- عن جابر رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امر بلعق الاصابع والصحفۃ وقال انکم لاتدرون فی ای طعامکم البرکۃ .

۶- عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کان اذا رفع مائدتہ قال الحمد للہ کثیراً طیباً مبارکاً فیہ غیر مکفی ولا مودع ولا مستغنی عنہ ربنا .

۷- عن البراء رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مربوعاً ولقد رأیتہ فی حمراء ما رأیت شیئاً قط احسن منه .

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کے معانی لکھیں؟ (۵×۲=۱۰)

بضع، شعبۂ، تبکین، الامد، مثنیٰ، جائزۃ، بلوی

درجہ خاصہ (سال اول) برائے طلباء بابت 2021ء

پہلا پرچہ: ترجمہ قرآن و حدیث

حصہ اول..... قرآن مجید

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات کریمہ کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں؟

۱- وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّتَّ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ
رَسُولِهِ وَمَا تَوْحَاوَاهُمْ فَسُقُونَهُ ۝۲- وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ
سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۳- مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أُسْرَىٰ ۚ إِنِ اسْرَىٰ فَتَحْتِى يَخْنُ فِي الْأَرْضِ ۖ تَرِيدُونَ عَرَضَ
الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۴- وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكَ وَيَسْلُ سَاءُ أَقْلَعِي ۚ وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ
وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝۵- قَالَ يَبْنَى لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ
لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝۶- وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنَّ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۖ كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّرَّةَ
وَالْفُحْشَاءَ ۖ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ۝۷- دَعَوْهُمْ فِيهَا سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۖ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۸- وَقَالَ الْمَلِكُ انْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَسْأَلْهُ مَا
بَالِ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۖ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ۝

جواب: ترجمہ آیات کریمہ:

۱- اور ان میں سے کسی کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا بے شک وہ اللہ اور
رسول سے منکر ہوئے اور فسق ہی میں مر گئے۔

۲- اور بہانے بنانے والے گنوار آئے کہ انہیں رخصت دی جائے اور بیٹھ رہے وہ جنہوں نے اللہ

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

H_M_Hasnain_Asadi

موضوع ہیں۔

کبھی کسی نکتہ کی وجہ سے ایک دوسرے کی جگہ استعمال ہو جاتے ہیں جیسے يَا عَبْدَ اللَّهِ۔ قریب کی مثال جیسے هِيَا عَبْدُ اللَّهِ بعید کی مثال۔

(ج) اَمّ متصلہ اور اَمّ منقطعہ کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟

ام متصلہ: حروف استفہام میں ہمزہ چونکہ طلب تصور (مفرد) اور طلب تصدیق (نسبت) دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اگر ہمزہ کے ذریعے طلب تصور (مفرد) مقصود ہو، تو پھر مسؤل عنہ وہ ہوگا جو ہمزہ کے ساتھ متصل ہو اور اس کا مد مقابل وہ ہوگا جو اَمّ کے بعد واقع ہو، اس اَمّ کو اَمّ متصلہ کہتے ہیں۔ یہ اَمّ دو تساوی امروں میں سے ایک کے ساتھ ملا ہوتا ہے جیسے اَرْجُلٌ فِی الدَّارِ اَمّ اِمْرَاةً۔ اصل حکم کا علم ہے لیکن تعین میں شک تھا۔

ام منقطعہ کی تعریف: ہمزہ چونکہ طلب تصدیق (طلب نسبت) کے لیے بھی آتا ہے یعنی وہ ہمزہ جس سے نسبت کے بارے سوال ہو اس کے بعد واقع ہونے والے اَمّ کو منقطعہ کہتے ہیں۔ یہ اَمّ کے ساتھ اس کا معادل اور مد مقابل واقع نہیں ہوتا۔ گویا ام منقطعہ ثانی میں شک کے ساتھ سابقہ کلام سے اعراض کے لیے آتا ہے جیسے اِنْ زَيْدًا لِقَائِمْ اَمّ قَاعِدٌ۔

سوال نمبر 3:- اِذَا اَرِيكَ اِسَاقَةَ السَّامِعِ حُكْمًا فَاَتَى لَفْظٌ يَدُلُّ عَلَى مَعْنَى فِيهِ فَاَلَا ضَلُّ

ذِكْرُهُ۔

(الف) عبارت کی تشکیل اور ترجمہ کریں؟

جواب: تشکیل عبارت: اوپر ہو چکی ہے۔

ترجمہ العبارة: جب ارادہ کیا جائے سامع کو حکم کا فائدہ دینے کا تو بولنا اس معنی پر دلالت کرے اس

میں اصل یہ ہے کہ اسے ذکر کیا جائے۔

(ب) کوئی سے پانچ دوائی ذکر مع امثلہ ذکر کریں؟

ذکر کے پانچ اسباب:

(۱) مزید وضاحت کے لیے جیسے اُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَ اُولَئِكَ هُمُ

الْمُفْلِحُونَ ۝

(۲) جب قرینہ پر اعتماد ضعیف ہو جیسے "زَيْدٌ نِعَمَ الصِّدِّيقُ" حالانکہ اس کا پہلے ذکر ہو چکا تھا۔

(۳) سامع کی کند ذہنی پر اشارہ کرنے کے لیے جیسے عَمْرُو نِعَمَ الصِّدِّيقُ حالانکہ اس کا پہلے ذکر

ہو چکا تھا۔

(۴) مخاطب و سامع پر مہر لگانے کے لیے تاکہ راو فرار اختیار نہ کر سکے۔ جج نے گواہ سے پوچھا:

”أَقَرَّ زَيْدًا هَذَا بَأَنَّ عَلَيْهِ كَذًا؟“ تو گواہ کہے: ”نَعَمْ زَيْدٌ أَقَرَّ هَذَا بِأَنَّ عَلَيْهِ كَذًا“
(۵) جب تعجب ظاہر کرنا مقصود ہو تو بھی ذکر کیا جاتا ہے جیسے زَيْدٌ يُقَابِلُ الْأَسَدَ .
(ج) فاعل کو حذف کرنے کی وجوہات مع امثلہ تحریر کریں؟

فاعل کو حذف کرنے کی وجوہات:

کبھی کبھی فاعل درج ذیل وجوہات کی بناء پر حذف کر دیا جاتا ہے:

- ۱- خوف کی وجہ سے کہ اگر فاعل کا ذکر کر دیا تو وہ کوئی نقصان دے سکتا ہے جیسے ضَرْبَ زَيْدٍ .
- ۲- فاعل پر خوف کا خطرہ ہے کہ ذکر کیا تو اسے کوئی نقصان دے سکتا ہے جیسے سُرِقَ الْمَتَاعُ .
- ۳- چونکہ فاعل معلوم ہوتا ہے اس لیے ذکر ترک کر دیا جاتا ہے جیسے خُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا .
- ۴- فاعل معلوم ہی نہیں ہوتا تو پھر ذکر کیسے کیا جائے جیسے سُرِقَ الْمَتَاعُ .

سوال نمبر 4:- (الف) قصر کی اقسام مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

جواب (الف): اقسام قصر: قصر کی دو قسمیں ہیں: حقیقی اور اضافی۔

۱- قصر حقیقی کی تعریف: ایک شے کا دوسری سے نفس الامر اور حقیقت میں خاص ہونا اس میں کسی

دوسرے سے مقابلہ نہیں ہوتا جیسے لا کتاب فی المدینۃ الازید .

۲- قصر اضافی کی تعریف: ایک کا دوسرے کے ساتھ خاص ہو کسی کے مقابلہ میں جیسے مَا زَيْدٌ إِلَّا

قَائِمٌ . اس میں قیام کو زید میں قعود کے مقابلہ میں لایا گیا۔

(ب) قصر کے طرق مع امثلہ تحریر کریں؟

قصر کے طریقے:

قصر کے مشہور طریقے چار ہیں:

۱- نفی اور استثناء جیسے مَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ .

۲- اِنَّمَا جیسے اِنَّمَا زَيْدٌ قَائِمٌ .

۳- عطف (لاء بَلْ، لَكِنْ کے ساتھ) جیسے اَنَا نَاشِرٌ لَا نَاطِمٌ .

۴- جس کا حق مؤخر ہو، اس کو مقدم کرنے سے جیسے اِيَّاكَ نَعْبُدُ .

(ج) درج ذیل کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟

مقتضائے حال، تعقید لفظی، تنافر حروف، مخالفت قیاس

مقتضائے حال کی تعریف: حال کا مقتضی وہ مخصوص صورت ہے جس پر کلام کو لایا جاتا ہے جیسے منکر حکم

کِرَانَ زَيْدًا قَائِمًا کہنا۔

تعقید لفظی کی تعریف: کلام کا اپنے معنی مرادی پر ظاہر الدلالت نہ ہو نظم میں خلل کی وجہ سے کہ وہاں

الفاظ کو مقدم و مؤخر کیا گیا ہے جیسے جَفَخْتُ وَهُمْ لَا يَجْفَخُونَ بِهَابِهِمْ شِيمٌ عَلَى الْحَسَبِ الْأَعْرَ
دَلَائِلُ .

تتافر حروف کی تعریف: کلمہ میں ایسا وصف ہو کہ جس کی وجہ سے وہ کلمہ زبان پر ثقیل ہو جائے جیسے
الظش، الہعخع .

مخالفت قیاس کی تعریف: کلمہ کا صرفی قانون کے خلاف ہونا جیسے بوقی کی جمع بوقات لانا اور مدد کو
مدد بغیر ادغام پڑھنا۔



H_M_Hasnain_Asadi